Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۳۱/۶۶ | ۱۳ محرم ۱۳۹۸ھ ۲۴ فتح ۱۳۵۶ھش ۲۴ دسمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۸۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

جلسہ سالانہ کے کارکنوں اور رضا کاروں سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

پوری لگن اور بشاشت کے ساتھ اس مہدی موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کرو جسے وَسِّعْ مَكَانَكَ کی بشارت دی گئی ہے

اجتماعی دعا کے ساتھ انتظاماتِ جلسہ سالانہ کا افتتاح

ربوہ ۲۲ فتح / دسمبر۔ آج تیسرے پہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر جلسہ کے موقع پر رضا کارانہ طور پر خدمات بجا لانے والے جملہ کارکنان سے ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا جس میں حضور نے پوری بشاشت اور ہنستے مسکراتے چہروں کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانانِ کرام کی خدمت کرنے کی نصیحت فرمائی اور بتایا کہ یہ خدمت درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ایک بڑا انعام ہے جس پر ہم اس کا جتنا بھی شکر کریں وہ کم ہے۔ حضور نے اپنے بصیرت افروز خطاب کے بعد اجتماعی دعا کرائی اور پھر جملہ ناظمین اور بعض دیگر کارکنان کو مصافحہ کا شرف بخشا اور یوں انتظاماتِ جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا جس کے ساتھ ہی جملہ کارکنانِ جلسہ اپنے اپنے مفوضہ فرائض ادا کرنے کے لئے سرگرمِ عمل ہو گئے اور تمام نظامتوں نے اپنے کام کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر دیا۔ اس تقریب میں ہمارے وہ امریکن نومسلم احمدی بھائی بھی بصد شوق شامل ہوئے جو وفد کی صورت میں گذشتہ شب ربوہ پہنچے تھے۔ ان کے علاوہ انڈونیشیا، افریقہ اور یورپ کے مختلف ممالک سے تشریف لانے والے احمدی دوست بھی اس موقع پر موجود تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بعد نماز عصر چار بجے دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں تشریف لائے جبکہ جلسہ کے تمام شعبوں کے جملہ کارکنان ہزاروں کی تعداد میں اپنے اپنے ناظمین کی سرکردگی میں مقررہ جگہوں پر ایک خاص ترتیب سے ایستادہ تھے۔ حضور کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا:۔

جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت سے اسلام کی خدمت کے لئے قائم کی گئی ہے اس لئے اس کی زندگی میں وسعت بھی ہونی چاہیئے اور روحانی علوم کے لحاظ سے گہرائی بھی۔ اور پھر رفعت بھی ہونی چاہیئے کہ ہم عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اپنی کوششوں کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔

حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حکم کے رنگ میں یہ بشارت دی کہ وَسِّعْ مَكَانَكَ یعنی چونکہ تمہاری تعداد بڑھتی چلی جائے گی اس لئے اپنی رہائش گاہوں میں وسعت پیدا کرتے چلے جاؤ۔ اگر دیکھا جائے تو صرف یہی ایک بات صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبردست دلیل ہے۔ ایک شخص ایک غیر معروف اور گمنام گاؤں سے اکیلا اٹھتا ہے، ساری دنیا اس کی مخالفت کرتی ہے لیکن خدا اسے کہتا ہے کہ فکر نہ کرو اور اپنے گھروں کی گنجائش کو بڑھاؤ کیونکہ تمہارے پاس آنے والوں کی تعداد (باقی صفحہ ۶ پر)

ربوہ ۲۳ فتح۔ جامع مسجد اقصیٰ میں آج نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیت

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝

(الانشقاق آیت ۷)

کی پُر معارف تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر انسان کو وصالِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے خود اپنی بساط کے مطابق پوری کوشش کرنی چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے نوازتے ہوئے اس کے لئے اپنی لقا کے سامان پیدا فرمائے۔ خود کوشش کرنے سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ انسان کو رضائے الٰہی کی کوشش کرنے کے بارے میں آزادی دی گئی ہے اور یہ کہ کوئی دوسرا شخص اس کے اور خدا تعالیٰ کے درمیان حائل ہو کر اس کی لقائے الٰہی کے حصول کی کوشش کو ناکام نہیں بنا سکتا۔ ہمیں ایک طرف تو یہ بشارت دی گئی ہے کہ باوجود اس کے کہ قربِ الٰہی ایک انمول موتی ہے اور انسانی کوشش کی اللہ تعالیٰ کی عظمت کے بالمقابل کوئی حیثیت نہیں ہے تاہم اگر وہ صحیح نیت اور اخلاص کے ساتھ اپنے (باقی صفحہ ۶ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاکیدی ارشاد فرمایا ہے کہ جو دوست جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائیں وہ ذکرِ الٰہی اور دعائیں کرتے ہوئے خاموشی کے ساتھ سفر کریں، نعرے نہ لگائیں اور کسی سے بحث میں نہ الجھیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۴ فتح ۱۳۵۶ ہش
۲۴ دسمبر ۱۹۷۷ء

جلسہ سالانہ کا مبارک سفر اور اس کا ایک بنیادی تقاضا

جیسا کہ ہم ایک گزشتہ اداریہ میں واضح کر چکے ہیں ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ اس میں شرکت کرنے والوں کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت کی مقبول دعاؤں کا مورد بننے کی غیر معمولی سعادت میسر آتی ہے۔

اس غیر معمولی سعادت کا ایک نہایت ہی ضروری تقاضا یہ ہے کہ پاکستان کے کونہ کونہ سے جوق در جوق تشریف لانے والے احباب اپنے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ کے مقدس و مبارک سفر کا آغاز اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں سے کریں اور پھر سارا سفر ہمہ وقت دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں مصروف رہ کر طے کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے اور پھر وہ خوش نصیب مسافر جو ایک مقدس و مبارک سفر پر ہو اس کی دعائیں تو بدرجۂ اولیٰ قبول ہوں گی۔ اس لئے قبولیت کے اس خاص موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ازبس ضروری ہے۔ احباب کو سفر کے دوران غیر ضروری باتوں اور نعروں وغیرہ سے بکلی مجتنب رہتے ہوئے بکثرت ذکرِ الٰہی کرنے کے ساتھ ساتھ خوب دعائیں کرنی چاہئیں یہاں تک کہ وہ مجسم دعا بن جائیں۔

سب سے اوّل دعا یہ ہونی چاہیئے کہ جس مقدس غرض کے لئے یہ الٰہی جلسہ مقرر کیا گیا ہے وہ بہ تمام و کمال پوری ہو اور اس کی عظیم الشان برکات سے وہ پورے طور پر مستفیض ہوں۔ اس غرض کا اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے سے بہت گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا (اور یقیناً ہے) کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ انکے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادۃ القرآن)

یہ عظیم غرض پوری نہیں ہو سکتی جب تک خدا کا فضل شاملِ حال نہ ہو اور حصولِ فضل کا اقرب طریق دعا ہی ہے۔ اس لئے ضروری اور ازبس ضروری ہے کہ اس مقدس سفر کو دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں محو رہ کر طے کیا جائے۔ اسی سے ہمارے آنے والے بھائیوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر یک قدم پر ثواب ملے گا اور اسی کے نتیجہ میں جلسہ سالانہ کی انقلاب انگیز تاثیرات سے وہ بہرہ ور ہوں گے اور وہ عظیم غرض پوری ہوگی جس کی خاطر یہ جلسہ مقرر کیا گیا ہے۔

پھر ضروری ہے کہ فرشتوں کی باطنی تحریک کے تحت ہمارے جملہ آنے والے بھائی اور بہنیں دنیا میں اسلام کی سربلندی، مسلمانوں کی بہتری اور ہمہ جہتی ترقی اور غلبۂ حق کے لئے درد و سوز سے دعائیں کرتے ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی کثرت کے ساتھ درود بھیجتے ہوئے آئیں اور پھر حب الوطن من الایمان کے تحت اپنے وطن عزیز پاکستان کی سالمیت کی حفاظت اور اس کی ترقی و استحکام اور خوشحالی کے لئے بھی خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔ الغرض اپنا سارا وقت دعاؤں میں گزاریں تا وہ مقصد پورا ہو جس کی خاطر وہ سفر کی صعوبت اٹھاتے ہوئے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ یعنی یہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو وہ جذب کرنے والے اور جلسہ سالانہ پر ظاہر ہونے والے خدائی نشانوں سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے والے بنیں۔ ان کے ایمانوں کو ایک نئی تازگی، اذہان کو نئی روشنی، قلوب کو ایک نئی جلا اور خدمتِ اسلام کے عزائم کو نئی پختگی ملے اور وہ روحانی نعمتوں سے مالا مال ہو کر یہاں سے واپس لوٹیں۔

اللہ تعالیٰ سب احباب کے ساتھ ہو، انہیں جوق در جوق آنے، پہلے سے بڑھ کر تعداد میں آنے اور قدم قدم پر دعائیں کرتے اور ثواب کماتے ہوئے آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین ؎

خطبہ نکاح

مورخہ ۲۵ نبوت ۱۳۵۶ ہش (۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ہمشیرہ محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ کے بیٹے سید مولود احمد صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"ازدواجی رشتے درخت کے پیوند کی مانند ہوتے ہیں جنہیں شروع میں بڑا سنبھال کر رکھنا پڑتا ہے۔ قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق اس پیوند کو قولِ سدید کے دھاگوں سے باندھنا پڑتا ہے تب جا کر اس کی حفاظت ہوتی ہے اور اس کی ذمہ داری نہ صرف ہر دو۔ میاں اور بیوی۔ پر بلکہ ان کے خاندانوں پر، ان کے ماحول پر اور ان کے دوستوں پر بھی عاید ہوتی ہے کیونکہ بہت سی خرابیاں بدظنیوں کے نتیجہ میں یا چغلیوں کے نتیجہ میں یا بے صبری کے نتیجہ میں یا طیش کے نتیجہ میں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان سب کو روکنے کے لئے قولِ سدید ایک بہت ہی مضبوط دھاگہ ہے۔

خدا کرے کہ جس نکاح کا میں اس وقت اعلان کر رہا ہوں وہ ہر دو خاندانوں کے لئے بھی بابرکت ہو، جماعت کے لئے بھی بابرکت ہو اور انسانیت کے لئے بھی بابرکت ہو اور خادمِ دین نسل اس سے چلے۔

یہ رشتہ طے پایا ہے میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحکیم صاحبہ اور سید داؤد مظفر شاہ صاحب کے صاحبزادہ سید مولود احمد صاحب کا مکرم و محترم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کی بچی سیدہ لبنیٰ شاہوار صاحبہ سے پندرہ ہزار روپے مہر پر۔

مکرم ڈاکٹر صاحب ان ابتدائی ڈاکٹروں میں سے ہیں جنہوں نے مغربی افریقہ میں بطور واقف ڈاکٹر کام کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو سنا اور ان کے ہاتھ میں بہت شفا بخشی اور بڑے کامیاب سرجن کے طور پر وہ پہلے غانا میں کام کرتے رہے اور پھر کچھ عرصہ کے بعد انہیں نائیجیریا میں بھیجا گیا۔ وہاں وہ اپنا تین سال کا عرصہ پورا نہیں کر سکے۔ وہ دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہو گئے اس لئے انہیں واپس لوٹنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور صحت سے رکھے اور ان کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ پھر افریقہ جا کر خدا تعالیٰ کے دین کی مزید خدمت کر سکیں اور ان کے داماد یعنی عزیزم سید مولود احمد صاحب کو بھی خدا تعالیٰ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے حاضرین سمیت رشتے کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی ؎

(مرتب سید ... شعبہ نشر و اشاعت)

ایک احمدی طالب علم کا نمایاں اعزاز

یہ خبر جماعت میں خوشی و مسرت سے سنی جائے گی کہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کے نواسے اور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف کے فرزند اکبر عزیز محمد احمد اشرف سلمہٗ کو امتحان میٹرک ۱۹۷۶ء کے نتیجہ کی بنا پر پریذیڈنٹ سکالرشپ کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ عزیز موصوف نے یہ امتحان گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طالب علم کی حیثیت سے ۹۰۰ میں سے ۷۲۲ نمبر حاصل کر کے اعزاز کے ساتھ پاس کیا تھا۔ وہ اب گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج میں ایف۔ ایس سی (میڈیکل) کے طالب علم ہیں۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں اعزاز عزیز موصوف، ان کے والدین اور خاندان کو مبارک کرے اور اسے عزیز کے لئے مزید عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲)

جزائر فیجی میں نیّرِ اسلام کی چمکار

مکرم سید سجاد احمد صاحب خالد مبلغ جزائر فیجی

نصر واکو میں ایک جلسہ

خاکسار NASAR WAQA میں تھا (اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جگہ ہماری بہت مخلص جماعت ہے) کہ معلوم ہوا۔ فیجی کے تمام علماء صاحبان ہندوستان سے آئے ہوئے دو مولوی صاحبان کے اعزاز میں ایک بہت بڑا جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ ملیا سہ ٹاؤن سے تین لیبیں بھر کر اس جلسہ میں شامل ہونے کیلئے آئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جگہ تبلیغ کا کافی سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار نے غیر از جماعت دوستوں سے عرض کی کہ آپ کے لئے یہ بہترین موقعہ ہے اور جو باتیں خاکسار نے تمہیں بتائی ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام اس زمانہ کے مسیح موعود ہیں ان کی تصدیق اپنے مولانا حضرات سے کروائیں اور ہمارے احمدی دوستوں کو جلسہ میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے۔

فیجی سے آئے ہوئے مولانا حضرات نے احمدی دوستوں کو اجازت دے دی کہ وہ جلسہ میں شامل ہوں لیکن کسی کو سوال کرنے کی اجازت نہ دی جس پر خاکسار نے مولانا حضرات کی خدمت میں پیغام بھجوایا کہ ہمیں صرف نصف گھنٹہ تقریر کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ تمام ہندو اور عیسائی بھائیوں کو بھی جلسہ میں حاضر ہونے کی دعوت ہے اور ہر قسم کا سوال کرنے کی اجازت ہوگی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اتنا رعب ڈالا کہ انہوں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا اور ان آئے ہوئے مہمانوں کی اخلاقی حالت کا یہ حال تھا کہ اگر کوئی ہندو یا عیسائی دوست انہیں سلام کہتے تو منہ دوسری طرف پھیر لیتے۔ جس کا وہ نہایت برا اثر چھوڑ کر گئے۔

جزیرہ TAVEUNI کا مختصر دورہ

جزیرہ TAVEUNI کو فیجی میں اس لحاظ سے اہمیت حاصل ہے کہ انٹرنیشنل ڈیٹ لائن (International date line) اس جزیرہ سے گزرتی ہے۔ خاکسار کو حاجی رحیم بخش صاحب، (جو کہ شمیم صاحب کے والد صاحب ہیں۔ شمیم صاحب کو دو تین سال جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ ملا ہے) کی دعوت پر اس جزیرہ کا مختصر دورہ کرنے کا موقعہ ملا۔

وزیر اعظم سے ملاقات

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس جزیرہ میں علاوہ انٹرنیشنل ڈیٹ لائن کے ایک اور جگہ ہے جو کہ زمین کا کنارا ہے خاکسار جب اس جگہ پہنچا تو معلوم ہوا کہ فیجی کے وزیر اعظم صاحب بھی ادھر تشریف لا رہے ہیں۔ خاکسار نے مقامی احمدیوں کے ساتھ پروگرام بنا کر وزیر اعظم سے عین سمندر کے کنارے اور زمین کے کنارے پر ملاقات کی۔ وزیر اعظم بہت شریف اور نیک طبع انسان ہیں۔ بڑے پیار اور محبت سے ملے۔ خاکسار نے فیجین زبان میں ان سے بات چیت کی۔ جسے سن کر بہت ہی خوشی کا اظہار کیا۔ اور اپنے ساتھ فوٹو اتروائیں۔ خاکسار نے ان کو البکشن میں کامیاب ہونے پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ جماعت کی سرگرمیوں کی تفصیل بیان کی۔

زمین کے کنارے پر تبلیغ اسلام

انٹرنیشنل ڈیٹ لائن وہ جگہ ہے جسے دنیا کا کنارا تصور کیا جاتا ہے لیکن خاکسار اس وقت اس جگہ پر تھا جو یقیناً زمین کا کنارا ہے۔ یہاں ایک فیجین گاؤں واقع ہے اور ابھی تک اس گاؤں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام نہیں پہنچا تھا۔ خاکسار نے اس گاؤں کے لوگوں تک حضرت مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچانے کا ارادہ کیا تا حضورؑ کا الہام کہ:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اپنے الفاظ کے لحاظ سے بھی پورا ہو جائے۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۷۷ء کی صبح ۷ بجے خاکسار ٹریکٹر کے ذریعہ کار اس گاؤں تک پہنچا۔ گاؤں کے لوگ جاگ رہے تھے۔ ۳۵ سالہ ایک آدمی خاکسار کے پاس آیا۔ اور بڑے غصہ سے باتیں کرنے لگا۔ اس کی باتوں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ غیر ملکی کا اپنے گاؤں میں آنا پسند نہیں کرتا۔ خاکسار نے کہا کہ دیکھو میرے دل میں تمہاری بہت محبت ہے۔ وہ شخص غصہ سے دانت پیس کر کہنے لگا۔ کہ تم لوگوں کی زبان پر کچھ اور ہوتا ہے اور دل میں کچھ اور ہوتا ہے

خاکسار سمجھ گیا کہ یہاں کے لوگوں کے سلوک کی وجہ سے وہ بے چارا یہ الفاظ کہنے پر مجبور ہے۔ آخر میں کار سے باہر نکلا اور اسے بتایا کہ میں یہاں کا رہنے والا نہیں ہوں بلکہ پاکستان سے آیا ہوں اور اگر میرے دل میں تمہاری عزت نہ ہوتی تو میں تمہارے وزیر اعظم کو کل اس جگہ کیوں ملتا۔ میں جماعت احمدیہ کا مشنری ہوں صدیق کوبا کے گروپ کا نہیں ہوں۔ (صدیق کوبا حزب مخالف کے لیڈر ہیں اور فیجی کے کمیونسٹ لوگوں کے سخت مخالف ہیں) بلکہ الیکشن میں ہم احمدی لوگوں نے تمہاری مدد کی تھی۔ اور جو بات میری زبان پر ہے وہی میرے دل میں بھی ہے۔ یہ ساری باتیں خاکسار نے اس کی زبان میں بیان کیں۔ آخر وہ میرے پاس کو دیکھ کر اور ان باتوں کو سن کر بہت خوش ہوا اور خوشی سے لٹریچر لے کر جھومتا جھومتا گاؤں میں داخل ہو گیا اور اپنے بیٹے کو جو کہ گاؤں کا چیف ہے بھیج دیا۔

خاکسار نے اس کے ساتھ مل کر ایک ایک گھر پر جا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے فوٹو کے ساتھ پمفلٹ تقسیم کئے۔ لوگ ناشتہ کی تیاری کر رہے تھے۔ خاکسار نے عرض کی کہ یہ روحانی غذا بھی کھائیے۔ حضرت عیسیٰ آ گئے ہیں بڑے حیرانگی سے وہ باتیں سنتے اور خوش ہوتے اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام کہ:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اپنے الفاظ کے لحاظ سے بھی پورا ہو گیا۔ (الحمد للہ علیٰ ذالک)

انٹرنیشنل ڈیٹ لائن پر تبلیغ اسلام

اس کے بعد خاکسار انٹرنیشنل ڈیٹ لائن پر آیا۔ یہاں گورنمنٹ نے باقاعدہ بورڈ لگایا ہوا ہے۔ بورڈ کے ایک طرف اگر اتوار ہے تو وہ تمام ممالک جو مغرب کی طرف واقع ہیں وہاں ہفتہ ہوگا۔ خاکسار جب اس جگہ پہنچا تو چند فیجین نوجوان بائیبل ہاتھوں میں لئے گرجا گھر کی طرف جا رہے تھے۔ خاکسار نے انہیں اس جگہ روک کر نصف گھنٹہ تک تبلیغ کی اور بائیبل سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ صلیب سے اترنا ثابت کیا۔ جناب وزیر اعظم بھی وہاں پر وہاں سے گزرے اور مسکرا کر انہوں نے سلام کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مقام پر بھی تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا (الحمد للہ علیٰ ذالک)

پہلا فیجین مسلمان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جزیرہ TAVEUNI میں قیام کے دوران تبلیغ کے کافی مواقع میسر آئے اور دو گھنٹے کی بات چیت کے بعد ایک فیجین نوجوان بیعت کر کے اسلام میں داخل ہوئے۔ اور ان کا نام "ناصر احمد" رکھا گیا۔

دورہ ساوو ساوو

ساوو ساوو۔ (SAVU SAVU) کوئی الگ جزیرہ نہیں بلکہ جزیرہ وان والیوو کا حصہ ہے لیکن بڑے بڑے پہاڑ ہونے کی وجہ سے ہوائی جہاز یا سمندر کے راستے سے یہاں پہنچا جا سکتا ہے۔ خاکسار TAVEUNI کا دورہ مکمل کرنے کے بعد سمندر کے ذریعہ روانہ ہوا۔

کشتی میں تبلیغ

خاکسار حاجی رحیم بخش صاحب کے ساتھ جب کشتی (Boat) پر سوار ہوا تو اس میں ایک امریکہ کا پادری، آسٹریلیا کا مشنری، ایک ہندو پنڈت، ایک فیجین مشنری اور ایک نیوزی لینڈ کی لڑکی سوار تھے۔ خاکسار نے ان سب سے اپنا تعارف کرایا۔ اور اس بات کو پیش کیا کہ آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن مجید میں اعلاناً بتایا تھا کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب تمام دنیا کو ملا دیا جائے گا۔ آج اس کشتی پر ہم پانچ ملکوں کے نمائندے اکٹھے ہیں۔ اس طرح قرآن مجید کی پیشگوئی

"اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ"

پوری ہو گئی ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ قرآن کریم خدا کا کلام ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے سچے نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں تردید کرنے کی جرأت نہ ہوئی بلکہ وہ یہ بات سن کر حیران رہ گئے۔

خاکسار کے لئے یہ بہت ہی شکر کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقام ہے کہ خاکسار پہلا احمدی مشنری ہے جو اس جگہ پہنچا ہے اور اس بہت بڑے خوبصورت گاؤں میں تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ SAVU SAVU میں رات ایک غیر از جماعت مسلم دوست کے گھر گزاری۔ گو وہ میرے واقف نہ تھے لیکن پھر بھی انہوں نے بہت خدمت کی اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نشان

SAVU SAVU میں کئی مقامات پر ابلتا ہوا شدید پانی زمین کے نیچے سے نکلتا ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا یہ نشان دیکھنے کا بھی موقع ملا۔

قبولیت دعا کے دو نشان اور ایک ہندو پنڈت کو دعا کا چیلنج۔

اللہ تعالیٰ نے ان جزائر کے دورہ کے دوران اپنا خاص فضل اور رحمت نازل کی۔

(۱) خاکسار جب LAMBASA سے TAVEUNI جانے کی تیاری میں تھا تو ایک ہندو اپنی بیوی اور لم سالہ بیٹی کو خاکسار کے پاس لایا۔ اور اپنی بیٹی کے لئے جو کئی روز سے کھانا نہیں کھا رہی تھی اور ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا دعا کے لئے کہا۔

خاکسار نے ان کے سامنے اسلام کے زندہ خدا کو پیش کیا اور اسی کی عبادت کرنے کی تلقین کی اور ان کو شامل کر کے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی برکت سے اس کی بیٹی کو شفا دے دی اور دوپہر کا کھانا اس نے خوب پیٹ بھر کر کھایا۔

(۲) جب خاکسار TAVEUNI ایئر پورٹ پر اترا تو ایک ہندو ٹیکسی سے خاکسار کے پاس آیا اور اپنی بیٹی کے لئے جو ۹ سال کی تھی اور کافی عرصہ سے مرگی کے دوروں میں مبتلا تھی۔ دعا کے لئے کہا۔ اس آدمی کا نام بھانجی لال ہے۔ یہ کہنے لگا کہ ہم نے بیٹی کو کلکتہ اور ممبئی کے بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا ہے مگر کوئی آرام نہیں آیا

خاکسار حاجی صاحب کو ساتھ لے کر اس ہندو دوست کے گھر گیا اور ان کے خاندان کے سب لوگوں کو اکٹھا کر کے دعا کی دعا کے بعد جب یہ دوست دوبارہ ملا تو کہنے لگا کہ اس دن کے بعد سے میری بیٹی بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔ آرام سے سوتی اور جاگتی ہے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور پیارے امام کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کیونکہ خاکسار تمام علاقوں کے دورہ پر روانہ ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعائیہ خط لکھا کہ اللہ تعالیٰ غیر معمولی کامیابی بخشے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کے طفیل ہر جگہ مدد کی۔

(۳) اسی طرح ایک موقعہ پر ایک ہندو پنڈت نے جب خاکسار کے لیکچر کے دوران اپنے ایشور کو زندہ خدا کے طور پر پیش کیا تو خاکسار نے اسے چیلنج کیا کہ اگر تم سچے ہو تو اس مریض کے لئے جو اس وقت خاکسار کو دعا کے لئے کہہ رہا تھا دعا کرو لیکن ہم تمہیں چیلنج کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تمہاری دعا نہیں سنے گا اور ہماری دعا (انشاء اللہ) قبول ہوگی اگر تم میں طاقت ہے تو مقابلہ کرو۔

لیکن بے چارے کا منہ فق ہو گیا۔ اور چہرے کا رنگ بدل گیا۔ خاکسار سے ہی دعا کی درخواست کرنے لگا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اسلام کو زندہ ثابت کیا

چندہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دورہ کے دوران ان جماعتوں سے دو ہزار ڈالر چندہ وصول کر کے امیر صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

مساجد کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی وقت فیجی میں صووا کے مقام پر مکرم مبلغ انچارج مولانا دین محمد صاحب شاہد کی نگرانی میں ایک بڑی مسجد زیر تعمیر ہے محترم امیر صاحب بڑی محنت سے مسجد کی تعمیر کروانے میں مصروف ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گھر کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

آخر میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت و عافیت سے رکھے زیادہ سے زیادہ اور مقبول خدمت دین بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے اور انجام بخیر ہو۔ آمین ثم آمین!

○

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ التماس ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کرتے آئیں۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد صاحب مکرم مولوی محمد حسین صاحب کاہلوں پروفیسر طبیہ کالج ربوہ مورخہ ۱۳/۱۲/۷۷ بوقت نماز صبح وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون!

جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ۱۳/۱۲/۷۷ کو پڑھا۔ اس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم گوجرانوالہ میں کافی عرصہ نائب امیر بھی رہ چکے تھے۔

تدفین کے بعد دعا مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکے۔ تین لڑکیاں اور ۱۲ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب سے ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد نعیم اے ایس آئی۔ ابن مولوی محمد حسین صاحب مرحوم)

● خاکسار عرصہ سے کولہوں میں درد اور دوران سر کی وجہ سے بیمار ہوں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں

(نورالدین ہیڈ کلرک روزنامہ الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں حسب سابق

حکیم عبدالحمید اعوان

(ابن حکیم نظام جان صاحب مرحوم)

ایوان محمود کے سامنے مشہور دواخانہ میں

جلسہ سالانہ کے اوقات کے علاوہ

صبح سات بجے سے رات نو بجے تک

مطب کیا کریں گے

عورتوں کے لئے علیحدہ حسب معمول زنانہ انتظام ہوگا

ھوالشافی

دانت درد کا علاج

دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور تشخیص

مفت

پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس -/۱۵

کیریز (CARIES.) کا مکمل کورس -/۱۵

پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) -/۴

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶

اشتہار

دمہ، بواسیر، پائیوریا کی موذی امراض میں مبتلا جلسہ سالانہ کے ایام میں اور دو روز پہلے ہر ایک مرض کے صرف بتیس روپے کر شفا حاصل کریں۔ فائدہ نہ ہو تو دام واپس

حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل بمبئی والا

مسجد المہدی کے دروازہ کے سامنے

بیوٹی لوشن

چہرہ کی جلد کو ملائم رکھنے میں بے کمال موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رکھنے میں لاجواب مہاسے، کیل چھائیاں اور بدنما داغ دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ رات کو سوتے وقت منہ دھو کر تیل کی طرح استعمال کریں۔ صبح نیم گرم پانی کے ہمراہ صابن کے ساتھ دھو ڈالیں

قیمت دو روپے

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مامالحم

خانہ ساز انگوری طیوری زعفرانی سہ آتشہ

جگر، دل، جگر، معدہ، گردے

تمام امراض رئیسہ کے لئے بے مثل ہے

حکیم عبدالرحیم مفید دیسی دواخانہ

۱۷ عمر دین روڈ، دسن پورہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت

مسل نمبر ۲۳۳۸۵

میں رسول بی بی بیوہ چوہدری غلام یٰسین صاحب (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامر۔ رسول بی بی ۵/ محمد عارف صاحب دارالیمن شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ احمد علی ولد تاج الدین صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ اللہ بخش شاہد وصیت ۱۵۹۲۵ دارالصدر شرقی ربوہ۔

شکریہ احباب

میرے لختِ جگر میاں شبیر احمد اختر مرحوم کی وفات پر بہت سے دوستوں نے مجھے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ میں ان کو فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں لہذا اخبار الفضل کے ذریعے سے میں ان تمام احباب کی ہمدردی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جزائے خیر دے۔

میاں محمد صادق بھیروی

جے-۲۵۱- ڈھوک الٰہی بخش۔ راولپنڈی

قدیمی ——— اولیج ——— شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

پہلے کی طرح اب بھی دکھی مخلوق کی خدمت کر رہا ہے زنانہ امراض کے علاج اور زچگی کے سلسلہ میں دن اور رات کے کسی حصہ میں دواخانہ کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام ہے!

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

مینیجر انوار احمد جان

تولہ دو تولہ کی پھکیوں سے نجات

ہمراز سٹار کیپسولز کا صرف ایک کیپسول کھائیے اور پیٹ کی جملہ تکالیف مثلاً پیٹ درد اور بدہضمی وغیرہ سے نجات پائیے۔

ہمراز فارمیسی لاہور کے مجربات کی فروخت جلسہ سالانہ کے ایام میں متصل خلافت لائبریری ربوہ

صوفی ہومیو شفاخانہ میں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ہومیوپیتھک و یونانی طب کی کتب۔ امریکن و جرمنی سرنجیں و کھلی بلند سے بلند طاقت۔ اور بایوکیمک جرمنی و کامیاب فارمیسی کے مجربات و ٹیکوں کے علاوہ ذاتی مجربات کی خریداری کے لئے تشریف لائیے

ڈاکٹر صوفی علی محمد آر۔ ایم۔ پی

صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کا مرکز

سکول و کالج کی کتب۔ سٹیشنری۔ ہول سیل و ریٹیل ریٹس پر خریدنے کے لئے۔

(چوہدری) مہر دین اینڈ سنز

مسجد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

مسیح دجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور

(انعام یافتہ)

از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) قیمت ۱۲ روپے

تاریخ احمدیت کشمیر قیمت ۱۰ روپے

الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ وغیرہ کتب فروشوں سے طلب فرمائیں!

کاجل نورِ بصر

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے لاجواب تحفہ۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر الفضل۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۷ء کو کبیر والا میں مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان نے میرے بیٹے فیروز احمد طارق M.Sc. اور نصیر احمد شاہد کے نکاحوں کا اعلان کیا۔

فیروز احمد طارق کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ منور سلطانہ بنت برادرم ملک محمد دین صاحب کے ساتھ اور نصیر احمد شاہد کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر۔ عزیزہ مسرت سلطانہ بنت برادرم ملک محمد دین صاحب کے ساتھ قرار پایا ہے۔ اسی روز رخصتی کی تقریب عمل میں آئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

(ملک محمد فضل الدین۔ دارالفضل۔ کبیر والہ ضلع ملتان)

ولادت

۱۔ ۶ دسمبر ۱۹۷۷ء خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پانچواں بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام مدثر احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود ملک عبدالرحمٰن صاحب نوشہروی کا پوتا اور ملک حمید احمد صاحب آف ایمن آباد کا نواسہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اسے نیک خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (ملک عبید اللہ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۱۱/۲۷ دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کا پڑپوتا، شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کا پوتا اور شیخ رحمت اللہ صاحب قادیانی صحابی مسیح موعود علیہ السلام کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام طارق احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے التجا ہے کہ نومولود کی درازی عمر، نیک و صالح بننے کیلئے دعا فرمائیں۔

(ظاہر احمد ظفر ابن شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ گلی وکیلاں۔ فیصل آباد)

قابل فروخت

(۱) کالونی جات:- پانچ مرلہ۔ دس مرلہ۔ ایک کنال۔ دو کنال نزد مسجد اقصیٰ۔ دارالنصر۔ دارالعلوم۔ مدرسہ جامعہ۔ ربوہ

(۲) مکانات و پلاٹس:- دس مرلہ۔ ایک کنال۔ دو کنال۔ ربوہ کے بہترین اور خوشگوار ماحول میں۔

اس کے علاوہ دوکانیں خریدنے کے لئے بھی ہماری خدمات حاصل کریں۔

ہر وقت مستعد اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار۔ ربوہ

فون ۵۳۴

مردانہ طاقت کی مجرب دوائیں

★ پیور سپیشل ٹانک ★ سپیشل ڈراپس ★ سپیشل آئیل ★ سیکشول ٹانک ★ سیمن کنٹرول ٹانک

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب (بقیہ صفحہ اوّل)

ہر سال بڑھتی چلی جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت پر ۱۹۷۴ء کا جو سخت سال آیا اس میں خدا نے مجھے بھی بڑے پیار کے ساتھ اس الہام کی طرف متوجہ کیا تھا۔ جلسہ سالانہ کے یہ انتظامات ہر سال ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ کس طرح یہ خدائی الہام اور وعدہ پورا ہو رہا ہے اور کس طرح ہر سال جلسہ پر آنے والوں کی تعداد بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ افسر جلسہ سالانہ کے لئے سب سے بڑا مسئلہ یہی ہوتا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مطابق ان کی رہائش کا انتظام کس طرح کیا جائے۔

حضور نے کارکنانِ جلسہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو پوری لگن، بشاشت، ہمدردی اور فراست کے ساتھ ہنستے مسکراتے چہروں سے آنے والے مہمانوں کی خدمت کرنی چاہیئے۔ ہمارے ہر کارکن میں یہ احساس ہونا چاہیئے کہ مہمانوں کی یہ خدمت درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ایک اتنا بڑا انعام ہے کہ اس پر اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

آخر میں حضور نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ سب کو ایسی خدمت کی توفیق دے جو اس کے حضور مقبول ہو۔ آپ نے اس مہدیٔ موعود کے مہمانوں کی خدمت کرنی ہے جسے وَسِّعْ مَكَانَكَ کی بشارت دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعداد اور اموال کے لحاظ سے جماعت میں خواہ کتنی ہی وسعت ہو جائے رضاکارانہ خدمت کا یہ سلسلہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رہے گا یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس خدمت کا موقع دیا ہے خدا کرے کہ آپ اس سلسلہ میں آنے والی نسلوں کے لئے ایک ایسا نمونہ بنیں جسے تاریخ محفوظ رکھے اور آئندہ آنے والے لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

چار بجکر ۲۵ منٹ پر حضور ایدہ اللہ کا یہ بصیرت افروز خطاب ختم ہوا جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور پھر حضور نے کارکنان کے درمیان تشریف لے جا کر جملہ ناظمین کو شرفِ مصافحہ بخشا بعدہٗ حضور نے کچھ دیر کے لئے دفتر جلسہ سالانہ کے کمرہ میں تشریف فرما ہو کر اپنے خدام اور بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے دوستوں کے ہمراہ چائے نوش فرمائی اور پھر اجتماعی دعا کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

دائرۂ استعداد کے مطابق رضائے الٰہی کے لئے پوری کوشش کرے گا تو اسے خدا تعالیٰ ضرور مل جائے گا لیکن دوسری طرف انسان پر ذمہ داری بھی عظیم عائد کی گئی ہے اور اس ذمہ داری میں کوئی اور شامل نہیں ہو سکتا نہ کوئی اس راہ میں حائل ہو سکتا ہے۔

آخر میں حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق دے اور اس بارہ میں بھی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عظیم اسوہ ہمارے لئے قائم فرمایا ہے ہم اسے پہچانیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی برکت سے ہم بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کو اور اس کے قرب کو حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

دماغی اور جلدی امراض کے علاج اور مشورہ کے بارہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

تبصرہ:-

احمدی جنتری ۱۹۷۸ء

مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم نے ۱۹۱۸ء سے جو جنتری ہر سال شائع کرتے تھے اور جسے بعد میں ان کے فرزند مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس مرحوم نے جاری رکھا اسے امسال مکرم شیخ عبد الماجد صاحب لاہور نے بہت سے قیمتی اضافوں اور نایاب حوالوں کے ساتھ مرتب کیا ہے تبلیغی، تربیتی اور دینی معلومات کے لحاظ سے یہ بہت مفید اور سال بھر زیر مطالعہ رکھنے کے قابل ہے۔ صفحات ۶۰ قیمت ۲ روپے فی کاپی۔ ملنے کا پتہ:۔ رانا محمد ادریس صاحب دارالبرکات ربوہ

اجلاس شوریٰ کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ

۲۵۔ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز اتوار (جلسہ سالانہ سے پہلی شام) بعد نماز مغرب شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کا اجلاس دارالضیافت میں منعقد ہوگا۔ تمام ممبران وقتِ مقررہ پر اجلاس میں شمولیت فرماویں۔ (سیکرٹری شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ)

عاجزانہ درخواستِ دعا

میری نواسی عزیزہ سائرہ گذشتہ تیرہ ماہ سے بے ہوش ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور احبابِ جماعت کی دعاؤں سے بفضلہ تعالیٰ اب معمولی سا افاقہ محسوس ہوتا ہے احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحتِ کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھ کر ہمارے خاندان کو ممنونِ احسان فرمائیں۔ (محمد اقبال پراچہ از سرگودھا)

قدیم اوّلین شہرہ آفاق
حبِ اٹھرا
مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے
نربیہ اولاد گولیاں
مکمل کورس تیس روپے
زد جام عشق
ایک ماہ کی خوراک تیس روپے
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۸۴۴

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے
خوشخبری
ہم احباب کی سہولت کے لئے ربوہ میں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کے دوران اپنی دکان نیو پاک جیولرز کی برانچ گولبازار ربوہ میں کھول رہے ہیں۔ ہر قسم کے زیورات اور اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں ہر وقت تیار دستیاب ہوں گی۔
احباب کے تعاون کا شکریہ
نیو پاک جیولرز
(۱) ۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ۔ لاہور۔
(۲) ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴

حمید سویٹ ہاؤس
کی عمدہ، لذیذ اور معیاری مٹھائیاں بیاہ شادیوں اور ٹی پارٹیوں میں بے حد مقبول ہیں۔ جلسہ سالانہ پر ہمیں بہتر سے بہتر خدمت کا موقع دیں
پروپرائٹر
عبد المجید۔ رحمت بازار ربوہ

تازہ اور لذیذ مٹھائیاں
نذیر سویٹ
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

اعلانِ تعطیل:-

۲۵ دسمبر (بروز اتوار) کو بانیٔ پاکستان قائد اعظم کے یوم پیدائش کی وجہ سے ملک میں تعطیلِ عام ہے لہٰذا اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔ ۲۶ دسمبر کا پرچہ جلسہ سالانہ نمبر ہوگا جس کی قیمت ۳ روپے فی پرچہ ہوگی۔
(منیجر الفضل ربوہ)

ضرورت ہے

پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے محنتی، دیانتدار اور اچھا تجربہ رکھنے والے دوست اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارش کے ساتھ درخواستیں ۳۱ دسمبر ۱۹۷۷ء تک ارسال کر دیں۔
(۱) منیجر = جننگ اور پریسنگ میں ۵ سالہ تجربہ۔
(۲) اسسٹنٹ منیجر = جننگ اور پریسنگ میں ۵ سالہ تجربہ۔
(۳) اکاؤنٹنٹ = بی کام اور کم از کم تین سالہ اکاؤنٹس میں تجربہ۔
(۴) جنرل کلرک = ٹائپ اور دفتری کاموں میں تین سالہ تجربہ۔
(چیئرمین)